Liberté -
Shahzaman Haque

To cite this version:
Shahzaman Haque. Liberté - . .2022 hal-03910174

HAL Id: hal-03910174
https://hal-inalco.archives-ouvertes.fr/hal-03910174
Submitted on 31 Jan 2023

HAL is a multi-disciplinary open access archive for the deposit and dissemination of scientific research documents, whether they are published or not. The documents may come from teaching and research institutions in France or abroad, or from public or private research centers.

L'archive ouverte pluridisciplinaire HAL, est destinée au dépôt et à la diffusion de documents scientifiques de niveau recherche, publiés ou non, émanant des établissements d'enseignement et de recherche français ou étrangers, des laboratoires publics ou privés.

آزادی

۔ پال ایلُوار

مُترجم : شاہ زماں حق
صدر شعبہ اردو، انالکو، پیرِس، فرانس

اپنی درسگاہ کی مشقی تختیوں پہ
اپنی میز پہ اور درختوں پہ
ریت پہ اور برف پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

تمام پڑھے ہوئے صفحوں پہ
ہر خالی صفحے پہ
پتھر، خون، کاغذ ہو یا راکھ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

سُنہری تصویروں پہ
جنگجوؤں کے ہتھیاروں پہ
بادشاہوں کے تاج پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

جنگل میں اور بیابان میں
گھونسلوں پہ اور زرد پھولوں کی وادیوں میں
اپنے بچپن کی گونج پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

راتوں کی پراسراریت پہ
اُجالوں کی سفید روٹیوں پہ
لگن کے موسموں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنی تمام نیلی جھالروں پہ
دھوپ میں تالاب کی پھپھوندیوں پہ
چمکتے چاند کی جھیل پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

میدانوں میں، اُفُق پہ
پرندوں کے پَروں پہ
چِکّی کی پَرچھائیوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

سحر کی ہر کرن پہ
سمندر پہ سفینوں پہ
مست و مخمور پہاڑوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

بادلوں کے گالوں پہ
برق و باراں کے پسینوں پہ
تیز و مہین بارش پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

ضوفِشاں طرز حیات پہ
رنگ برنگی گھنٹیوں پہ
مادی حقیقتوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

روشن چراغ پہ
بُجھتے ہوئے چراغ پہ
اپنے تباہ حال مکانوں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

تراشے ہوئے پھلوں پہ
آئینے پہ اور اپنی خواب گاہ میں
اپنے ویران بِستر پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنے دروازے کی دہلیز پہ
روز مرّہ کی اشیا پہ
مقدّس آگ کے الاؤ پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

نذرانے میں دیے گئے گوشت پر
اپنے دوستوں کی پیشانی پہ
ہر بڑھے ہوئے ہاتھ پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

حیرانی کے آئینوں پہ
اپنے متحرک لَبوں پہ
خاموشیوں سے پرے
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنے تباہ کُن آشیانوں پہ
اپنے گرے ہوئے مَناروں پہ
اپنی اکتاہٹ سے لیس دیواروں پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

بے طلبی کی کیفیت پہ
برہنہ تنہائی پہ
موت کے زینے پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اپنی بیماری سے صحت یابی پہ
نامعلوم خوف پہ
بِنا یادداشت والی امید پہ
میں لکھتا ہوں تمہارا نام

اور ایک لفظ کی چمک سے
میں اپنی زندگی کا دوبارہ آغاز کرتا ہوں
میں پیدا ہوا ہوں تمہارے شُعور کے لیے
تمہیں نام دینے کے لیے

"آزادی"